سلسلہ رسائلِ درسِ سیرت، رسالہ نمبر: 17

رسول اللہ ﷺ کی مکی و مدنی زندگی پر ایک نظر

مرتب: علامہ راشد علی عطاری مدنی
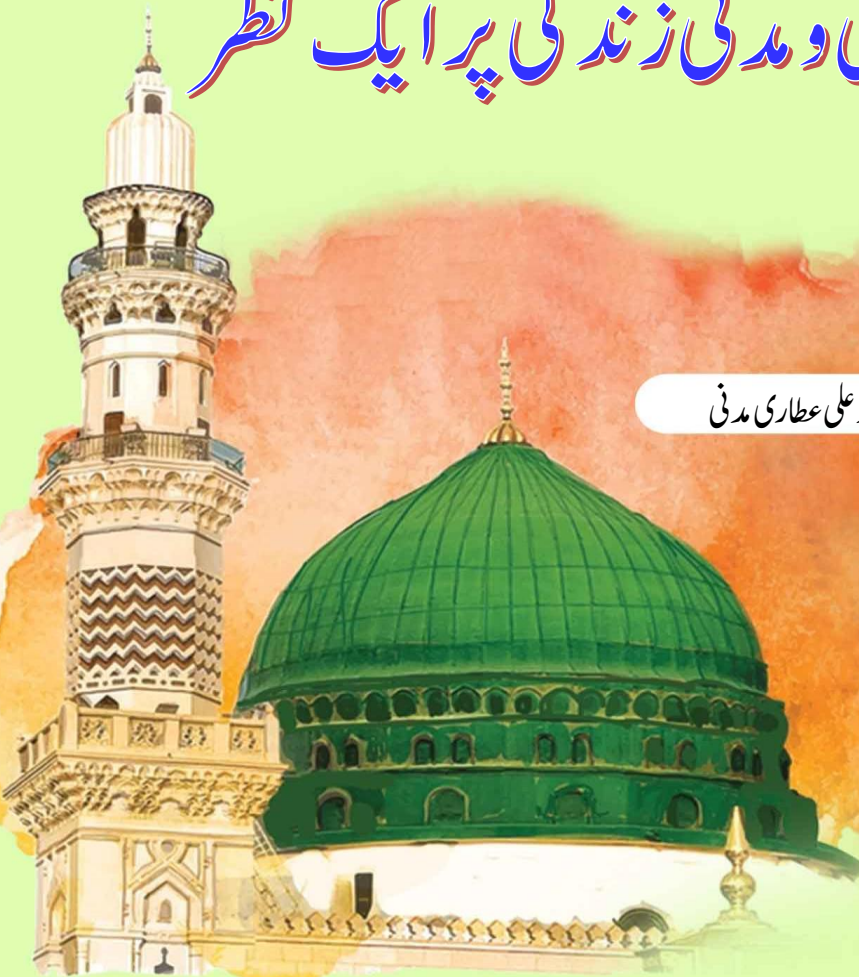
ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

درسِ سیرت کے رسائل کا ستر ھواں عنوان

مرتب

مولانا ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُسْتَطْرَف، ج۱، ص۴۰، دارالفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب	:	رسول اللہ ﷺ کی مکی و مدنی زندگی پر ایک نظر
مرتب	:	مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی
صفحات	:	20
اشاعت اوّل	:	اکتوبر 2023 (ویب ایڈیشن)
پیشکش	:	ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

رسول اللہ ﷺ کی مکی و مدنی زندگی پر ایک نظر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ

نوٹ: یہ درس انٹرنیٹ کی مدد سے تیار کیا گیا۔

سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفی، احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت پیر کے روز صبح صادق کے وقت ربیع الاول، عام الفیل۔ بمطابق اپریل ۵۷۱ء میں ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت سے چند مہینے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والدِ محترم "عبد اللہ" کی وفات ہو گئی، آپ کے دادا جان "عبد المطلب" کی طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسمِ گرامی "محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب" ہے، اور آپ کی والدہ محترمہ "آمنہ کی طرف سے آپ کا نام "احمد" تجویز ہوا۔ ابولہب کی آزاد کردہ باندی "ثویبہ رضی اللہ عنہا" کے چند دن دودھ پلانے کے بعد شرفاءِ قریش کی عادت کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو "حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا" کی رضاعت میں دے کر مضافاتِ مکہ میں بھیج دیا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم آٹھ دن کے تھے۔

ولادتِ مبارکہ کے بعد 4 یا 6 سال آپ نے قبیلہ بنو سعد میں گزارے بیچ میں ایک بار واپس بھی تشریف لائے لیکن پھر بی بی حلیمہ کی تمنا پر اماں آمنہ رضی اللہ عنہا نے اُن کے ساتھ بھیج دیا۔

ولادت کے چوتھے سال:

ولادت کے چوتھے سال شقِ صدر کا واقعہ پیش آیا، مؤرخین لکھتے ہیں کہ شق صدر کا واقعہ چار بار پیش آیا،

ایک: زمانہ طفولیت میں حضرت حلیمہ سعدیہ کے پاس،

دوسری بار دس سال کی عمر میں پیش آیا۔ (فتح الباری: ۱۳/ ۴۸۱)

تیسری بار: بعثت کے وقت پیش آیا۔ (مسند أبي داوٗد الطيالسي، ص: ۲۱۵)

اور چوتھی بار: واقعۂ معراج کے موقع پر۔ (صحیح البخاری، رقم الحدیث: ۳۴۹)۔

ولادت کے چھٹے سال:

ولادت کے چھٹے سال آپ کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ نے اپنے میکے میں ایک ماہ کا قیام کیا، وہاں سے واپسی پر مقام ابواء میں ان کا انتقال ہوا اور

وہیں مدفون ہوئیں۔(شرح المواہب للزرقانی:۱/ ۱۶۰)

ولادت کے ساتویں سال

ولادت کے ساتویں سال آپ اپنے دادا عبد المطلب کی تربیت میں پروان چڑھتے رہے۔

ولادت کے آٹھویں سال

اور ولادت کے آٹھویں سال "دادا محترم "کا انتقال ہو گیا، دادا کے انتقال کے بعد آپ اپنے چچا"ابو طالب" کی پرورش میں آ گئے۔(طبقات ابن سعد:۱/ ۷۴)

ولادت کے بارھویں سال

اور ولادت کے بارھویں سال آپ نے اپنے چچا کے ساتھ شام کے پہلے تجارتی سفر میں شرکت کی، اسی سفر میں بحیرہ راہب نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی پیش گوئی بھی دی۔(الخصائص الکبری:۱/ ۸۴)

ولادت کے 14ویں سے 20ویں سال تک:

اور ولادت کے چودھویں سال یا پندرھویں سال اور بعض روایات کے مطابق بیسویں سال عربوں کی مشہور لڑائی "حرب الفجار" پیش آئی، اس

جنگ میں آپ اپنے بعض چچاؤں کے اصرار پر شریک تو ہوئے؛ لیکن، قتال میں حصہ نہیں لیا۔(روض الانف: ۱ / ۱۲۰)

اور ولادت کے سولہویں سال میں آپ نے اہل مکہ کے (پانچ خاندانی معاہدے)"حِلف الفضول"نامی معاہدے میں شرکت کی۔

ولادت کے پچیسویں سال

اور ولادت کے پچیسویں سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا مال لے کر تجارت کا دوسرا سفر شام کی طرف کیا، سفر سے واپسی پر اس سفر میں پیش آنے والے واقعات، تجارتی نفع اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق وواقعات سن کر دو مہینہ اور پچیس روز کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو نکاح کا پیغام بھجوا کر آپ سے نکاح کر لیا۔(طبقات ابن سعد: ۱ / ۸۳)

ولادت کے پینتیسویں سال

اور ولادت کے پینتیسویں سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کی ہونے والی تیسری تعمیر کے وقت حجرِ اسود کو اپنے دستِ اقدس سے نصب فرما کر خانہ جنگی کے لیے کمربستہ قبائل قریش کے درمیان باہمی محبت والفت

پیدا فرمادی اور اس کٹھن مرحلے کو بحسن وخوبی انجام تک پہنچایا۔ (سیرت ابن ہشام: ۱ / ۶۵)

حیات طیبہ کے انتالیس سال

حیات طیبہ کے انتالیس سالوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کردار ایسا بے مثال رہا کہ اپنے تو اپنے؛ بلکہ غیروں کی زبان پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صادق اور امین ہیں۔

ولادت کے چالیسویں سال

ولادت کے چالیسویں سال میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے زیادہ وقت غار حرا میں گزارا، یہاں ہی آپ کے سر پر نبوت کا تاج رکھا گیا۔

نبوت کے پہلے سال

نبوت کے پہلے سال غارِ حرا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سورہ علق کی پہلی پانچ آیات نازل ہوئیں، (شرح المواہب: ۱ / ۲۰۷) باتفاق مؤرخین آپ کو نبوت اتوار کے دن عطا ہوئی؛ لیکن مہینہ کے بارے میں مؤرخین کا اختلاف ہے، ابن عبد البر کے نزدیک آٹھ ربیع الاول کو نبوت سے سرفراز ہوئے، اس قول کی بنا پر بہ وقت بعثت آپ کی عمر چالیس سال تھی؛ جب کہ

ابن اسحاق کے قول کے مطابق سترہ رمضان کو آپ کو نبوت ملی، اس قول کے مطابق بوقتِ بعثت آپ کی عمر چالیس سال اور چھ ماہ تھی، حافظ ابن حجر نے اسی قول کو ترجیح دی ہے۔(فتح الباری، کتاب التعبیر: ۱۲/ ۳۱۳)

نبوت کے دوسرے سال

نبوت کے دوسرے سال میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم خفیہ تبلیغ فرماتے رہے، اسی سال حضرت خدیجہ، حضرت ورقہ بن نوفل، حضرت علی المرتضیٰ، حضرت ابو بکر صدیق، حضرت جعفر بن ابی طالب، حضرت عفیف کندی، حضرت طلحہ، حضرت سعد بن ابی وقاص، حضرت خالد بن سعید، حضرت عثمان بن عفان، حضرت عمار، حضرت صہیب، حضرت عمرو بن عنبسہ اور زید بن حارثہ رضی اللہ عنہم اجمعین آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے ۔یہ سب اور کچھ دیگر حضرات صحابہ سابقین اولین صحابہ کہلاتے ہیں۔

نبوت کے تیسرے سال

نبوت کے تیسرے سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے متبنیٰ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے بیٹے حضرت اسامہ کی ولادت ہوئی۔

نبوت کے چوتھے سال

نبوت کے چوتھے سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو علی الاعلان دعوتِ دین دینے کا حکم ہوا، جس کی بنا پر کفار خصوصاً قریش کی طرف سے بھی کھلم کھلا دشمنی، اور بغض وعداوت کا مظاہرہ ہونے لگا اور اسی سال حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی ولادت ہوئی۔

نبوت کے پانچویں سال

نبوت کے پانچویں سال حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ مشرف بہ اسلام ہوئے، اسی سال حبشہ کی طرف پہلی اور دوسری ہجرت ہوئی، پہلی ہجرت میں گیارہ مرد اور پانچ عورتیں شامل تھیں۔ (فتح الباری: ۱/۱۸۰) اور دوسری ہجرت میں چھیاسی مرد اور سولہ عورتیں شامل تھیں۔ (سیرۃ ابن ہشام: ۱/۱۱۱) اسی سال حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا کو ابو جہل ملعون کے ہاتھوں شہادت نصیب ہوئی، یہ اسلام کی خاطر شہید ہونے والی پہلی خاتون ہیں۔

نبوت کے چھٹے سال

نبوت کے چھٹے سال حضرت حمزہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما مشرف

بہ اسلام ہوئے اور ان کی برکت سے مسجدِ حرام میں نماز اعلانیہ ادا کی گئی۔(شرح المواہب:۱/۲۷۶)

نبوت کے ساتویں سال

نبوت کے ساتویں سال مقاطعۂ قریش کا واقعہ پیش آیا، آپ علیہ السلام کے ساتھ بنو ہاشم اور بنو مطلب شعب ابی طالب میں محصور کر دیے گئے، اسی دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد بھائی عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی ولادت ہوئی۔(روض الانف:۱/۲۳۲)

نبوت کے آٹھویں اور نویں سال

نبوت کے آٹھویں سال مشرکینِ مکہ کے مطالبہ پر شقِ قمر کا بے مثال معجزہ رونما ہوا،(البدایہ والنہایہ:۳/۱۱۸)

نبوت کے نویں سال میں بھی شعب ابی طالب میں ہی محصور رہے۔

نبوت کے دسویں سال

نبوت کے دسویں سال مقاطعہ ختم ہوا(طبقات ابن سعد:۱/۱۳۹)اور اسی سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ابو طالب کا انتقال ہوا۔ان کے انتقال کے تقریباً تین یا پانچ دن بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا انتقال

ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سال کو عامُ الحزن قرار دیا (شرح المواہب: ۱/۲۹۱)۔ اسی سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا سے ہوا، اور اسی سال حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں آئیں؛ لیکن رخصتی نہیں ہوئی۔ اور اسی سال واقعۂ طائف بھی پیش آیا (البدایہ والنہایہ: ۳/۱۳۵)۔

نبوت کے گیارہویں سال

نبوت کے گیارہویں سال مدینہ سے آنے والے حاجیوں میں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت سے تقریباً چھ آدمی مشرف بہ اسلام ہوئے، اس سے انصار کے اسلام کا آغاز ہوا (البدایہ والنہایہ: ۳/۱۴۸)۔

نبوت کے بارھویں سال

نبوت کے بارھویں سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوئی اور اسی موقع پر امت پر پانچ نمازیں فرض ہوئیں۔ اسی سال بیعت عقبۂ اولیٰ ہوئی۔ اس میں ۱۲ افراد مشرف بہ اسلام ہوئے۔ (شرح المواہب: ۱/۳۱۶)

نبوت کے تیرھویں سال

نبوت کے تیرھویں سال بیعت عقبۂ ثانیہ ہوئی، جس میں ۷۳ مرد اور

۲ عورتوں نے اسلام قبول کیا۔ اسی سال مسلمانوں کو مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت مل گئی۔ اسی سال قریش نے نعوذ باللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کا منصوبہ بنایا۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قریش کی سازش سے آگاہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہاں سے ہجرت کرنے کی اجازت دے دی۔ اجازت ملنے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو ساتھ لے کر مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی۔

حیاتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا مدنی دور

جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کے بعد کی حیاتِ مبارکہ کا دور "مدنی دور" کہلاتا ہے، جو کہ بڑا تابناک دور ہے، جس میں آپ علیہ السلام کی اَن تھک کوششوں، محنتوں اور قربانیوں کے سبب اسلام کو غلبہ نصیب ہوا، آپ علیہ السلام کی جانثار جماعتِ قدسیہ کے سرفروشوں نے اسلام کی نشر واشاعت کے لیے آپ علیہ السلام کے اشاروں پر اپنا تن من دھن سب کچھ لٹادیا۔ رضی اللہ عنہم اجمعین۔ آپ علیہ السلام کے اس بے مثال دور کا نقشہ کھینچنے کی منظر کشی اتنی طویل ہے کہ شاید کئی ضخیم مجلدات کا

پیٹ بھی اس موضوع کو اپنے میں نہ سما سکے، ذیل میں بہت ہی اختصار کے ساتھ ہجرت کے بعد کی زندگی کو اشارۃً بطورِ ایک جھلک کے پیش کیا جاتا ہے۔

ہجرت کا پہلا سال:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تین دن تک غارِ ثور میں رُوپوش رہنے کے بعد یکم ربیع الاوّل مدینہ کی جانب ہجرت کی، اسلام کی پہلی مسجد مسجدِ قباء کی بنیاد رکھی، مدینے کے یہودی اور آس پاس کے رہنے والے قبیلوں سے امن اور دوستی کے عہد نامے لکھائے گئے۔ اسی سال حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ مشرف بہ اسلام ہوئے۔

اسی سال مسجد نبوی کی بھی تعمیر کی گئی۔ اذان و اقامت کی ابتداء بھی کی گئی۔ انصار اور مہاجرین کے درمیان ایک مثالی بھائی چارہ قائم ہوا، جس کی نظیر تاریخ عالم میں نہیں مل سکتی۔ اسی سال شوال میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی رخصتی بھی ہو گئی۔

ہجرت کے دوسرے سال

ہجرت کے دوسرے سال مسلمانوں پر جہاد فرض ہوا، رمضان کے

روزے، زکوٰۃ، صدقۃ الفطر اور عیدین کی نمازیں فرض ہوئیں۔ مسجد اقصیٰ کے بجائے بیت اللہ کو جہتِ قبلہ قرار دیا گیا۔ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی لخت جگر حضرت رُقیہ رضی اللہ عنہا کا وصال بھی اسی سال ہوا۔ حق و باطل کا پہلا غزوہ بدر بھی اسی سال پیش آیا۔

ہجرت کے تیسرے سال

ہجرت کے تیسرے سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت حفصہ بنت عمر فاروق رضی اللہ عنہا سے اور اس کے بعد حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح ہوا۔ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی ولادت ہوئی، آپ کی لخت جگر حضرت اُمِ کلثوم رضی اللہ عنہا کا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے نکاح ہوا۔ گستاخانِ رسول کعب بن اشرف اور ابو رافع کو جہنم رسید کیا گیا۔ اسی سال غزوۂ اُحد کا واقعہ پیش آیا۔

ہجرت کے چوتھے سال

ہجرت کے چوتھے سال بنو نظیر کی جلاوطنی ہوئی۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی، اسی سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت ام سلمہ

رضی اللہ عنہا سے نکاح ہوا۔ اور شراب کے حرام ہونے کا حکم بھی اسی سال نازل ہوا۔

ہجرت کے پانچویں سال

ہجرت کے پانچویں سال شرعی پردہ کا حکم نازل ہوا، زنا کی سزا کا حکم ہوا، صلاۃ الخوف کی مشروعیت ہوئی، تیمم کی اجازت ملی، واقعۂ اِفک ہوا اور اماں عائشہ رضی اللہ عنہا کی شان میں سورۃ النور نازل ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا سے اور حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے نکاح ہوا۔ غزوۂ خندق، غزوۂ بنی مصطلق اور غزوۂ بیر معونہ پیش آیا، جس میں ۷۰ حفاظ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو دھوکے سے شہید کیا گیا۔

ہجرت کے چھٹے سال

ہجرت کے چھٹے سال مالدار مسلمانوں پر حج فرض ہوا۔ سورۃ الفتح نازل ہوئی۔ اسی سال حدیبیہ کی صلح ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۴۰۰ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے ہمراہ حج کے لیے روانہ ہوئے، صلح حدیبیہ سے واپسی کے بعد دیگر ممالک کے بادشاہوں کو دعوتی خطوط روانہ

فرمائے۔اسی سال مدینہ منورہ میں قحط پڑا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سے دور ہوا۔

ہجرت کے ساتویں سال

ہجرت کے ساتویں سال غزوئہ خیبر پیش آیا۔ اس غزوہ سے واپسی پر لیلۃ التعریس کا واقعہ پیش آیا، جس میں پورے لشکر کی نماز فجر قضا ہو گئی۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔ ایک یہودی عورت زینب بنت حارث کی طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو زہر دینے کی کوشش کی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت ام حبیبہ رملہ بنت ابی سفیان، حضرت میمونہ بنت حارث، اور حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا سے نکاح ہوا، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ کی آخری زوجہ ہیں۔

ہجرت کے آٹھویں سال

ہجرت کے آٹھویں سال حضرت خالد بن ولید اور عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما مشرف بہ اسلام ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ القضاء فرمایا، غزوہ موتہ اور فتح مکہ کا عظیم الشان واقعہ پیش آیا۔ حضرت ابو

سفیان رضی اللہ عنہ مشرف بہ اسلام ہوئے۔ غزوۂ حنین وطائف ہوا۔ حضرت ابو بکر ؓکے والد ابو قحافہ نے اسلام قبول کیا۔ اسی سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحب زادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔

ہجرت کے نویں سال

ہجرت کے نویں سال غزوۂ تبوک پیش آیا اور اس غزوہ سے واپسی پر منافقین کی بنائی ہوئی مسجد ضِرار کو منہدم کر دیا گیا۔ رئیس المنافقین عبد اللہ بن ابی سلول کی موت ہوئی۔ اس سال ستر / ۷۰ سے زائد وفود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ سورۃ التوبہ نازل ہوئی۔ اسی سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج سے ایلا کیا اور قسم کھائی کہ ایک مہینہ تک تمہارے قریب نہیں آؤں گا۔ اسی سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے سے گرے، جس کی وجہ سے دائیں پہلو اور پنڈلی پر خراش آئی، اسی سال حج فرض ہوا، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو امیر الحج بنا کر تین سو افراد کے ساتھ حج کے لیے بھیجا گیا۔

ہجرت کے دسویں سال

ہجرت کے دسویں سال مسیلمہ کذاب نے اور اسود عنسی نے بھی

نبوت کا دعویٰ کیا۔ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا۔ اس خطبے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن موجود تھیں، جن کی تعداد ۹ تھی۔ اور صحابہ کرام کی تعداد ایک لاکھ سے متجاوز تھی۔ اس موقع پر اسلام کے سارے اصول سمجھا دیے گئے۔ جاہلیت کی رسموں کو اور شرک کی باتوں کو ملیامیٹ فرما دیا اور امت کو الوداع کہتے ہوئے پوری امتِ مسلمہ بلکہ پوری کائنات کو یتیم کرتے ہوئے اپنے محبوبِ حقیقی اللہ جَلَّ جلالُہ سے جا ملے۔ اِنا للہ واِنا اِلیہ راجعون.

اللہ کریم ہمیں رسولِ کریم ﷺ کی محبت میں جینا مرنا نصیب فرمائے اور قرآن کریم کی تلاوت عشق رسول میں ڈوب کر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

✍ راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل
(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)
https://wa.me/923208324094

کتاب کے ساتھ ملنے والے 50 تحقیقی کورسز کی فہرست

(1). مصنف و محقق بننے والوں کے لیے سیکھنے کی 56 اہم باتیں

(2). اصناف واسالیب تحریر کورس

(3). لکھنے سے پہلے سیکھنے والے 20 اہم کام

(4). مضمون نویسی و تخریج کورس

(5). مائیکروسافٹ ورڈ کورس (کمپوزنگ سے پرنٹنگ تک تمام مراحل)

(6). المکتبۃ الشاملۃ (کمپیوٹر اینڈ موبائل، مکمل انسٹالیشن واستعمال)

(7). ”المکتبۃ الشاملۃ سے تحریر و تصنیف کے آئیڈیاز“

(8). ”تحریر و تصنیف کی منصوبہ بندی“

(9). فن تخریج حدیث (حدیث تلاش کرنے کے 12 پروفیشنل طریقے)

(10). تحریر و تصنیف میں معاون ٹیکنالوجی کورس

(11). سیرت نگاری کے میدانات ورجحانات اور سیرت کے 600 عنوانات مع خاکہ

(12). اربعین نویسی کورس (150 سے زائد اربعینات مرتب کرنے کا آسان طریقہ)

(13). کتابوں، پی ڈی ایف، مخطوطہ جات اور یونیکوڈ کی تلاش

(14). فن حاشیہ نگاری و تحقیق و تخریج کورس (ایک کتاب کی تخریج کا پریکٹیکل)

(15). مقالہ نگاری کورس (انتخابِ عنوان سے تکمیل مقالہ تک کی تفصیلی تربیت)

(16). تیس روزہ فہم و تدبر قرآن پریکٹیکل کورس

(17). فہم و تدبر حدیث کورس

(18). فنّ اشاریہ سازی کورس مع اشاریہ بنانے کی تفصیلی تربیت

(19). تحقیق و تصنیف میں معاون ضروری انسٹالیشن

(20). اہل مدارس کی مستقبل کی پلاننگ

(21). درسِ قرآن کیسے اور کہاں سے دیں؟ 13 طریقے مع مواد

(22). فنّ تخلیق موضوع

(23). مضمون / کتاب کیسے لکھیں؟

(24). فنّ کتابیات

(25). مختلف علوم و فنون میں کتابیں لکھنے کے منصوبے

(26). علمی و تکنیکی نشست

(27). مقالات و مضامین کی خاکہ سازی (ابواب و فصول بنانا)

(28). مصادرِ علومِ اسلامیہ

(29). علومِ اسلامیہ میں مضمون نگاری

(30). "مطالعہ" کے مفید طریقے اور اہداف مع تحقیقی منصوبے

(31). بلاگنگ اینڈ آرٹیکل رائٹنگ کورس

(32). موبائل میں تحقیق و تصنیف کیسے کریں؟

(33). موسوعات و انسائیکلوپیڈیاز، تعارف اور بنانے کے طریقے

(34). تحریری کاموں پر فری مشاورتی نشست

(35). رائٹنگ پلاننگ کورس

(36). مادر علمی سے رخصتی اور ہمارے اہداف

(37). فن اختصار سازی اور اس کے 25 اہم منصوبے مع پریکٹیکل ٹریننگ

(38). مادر علمی سے رخصتی اور ہمارے اہداف

(39). درسِ سیرت کیسے دیں؟ مع سیرت نگاری وقت کی اہم ضرورت

(40). فقہ حنفی تعارف و دفاعِ امامِ اعظم (موسوعات، کتابیات اور اہم منصوبے)

(41). مبادیاتِ سیرت مع سیرت نگاری کا آغاز و ارتقاء

(42). "مصادر سیرت کورس"

(43). "فن تخلیق عنوانات سیرت کورس"

(44). ”عقیدہ ختم نبوت اور تحقیقی منصوبے“

(45). ”مطالعہ سیرت کے لیے معاون کتب“

(46). ”کتابیات سیرت کورس“

(47). ”مقاصد تصانیف مع 1521 مجوزہ عنواناتِ سیرت“

(48). ”کتب و مقالاتِ سیرت کا حصول“

(49). ”تحقیق و تصنیف کیسے سیکھیں؟“

(50). ”مناہج تحقیق کی آسان تفہیم“